نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲- جلد ۱ | لودیانہ ۱۰ مارچ [illegible] | قیمت ۲ پیسہ

اشتہار قیمت نورافشاں

ہر ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شایع ہوگا

	بلامحصول	مع محصول
[illegible]	[illegible]	[illegible]

اطلاع قابل غور

چونکہ غرض اجرا اس اخبار سے رفاہ عام و فایدہ عوام الناس و نظر بہبود و واسطے ترقی و فایدہ خریداروں کے صاحب مہتمم نورافشاں نے یہ تجویز کی ہے [illegible] قیمت [illegible]

وسط ایشیا

[illegible]

[illegible]

وہ کیا کیک ... میں کھو ہوئی آواز میں وہ لیاقت رکھتے تھے اور شاہت قدمی میں نہایت نیک نام ہیں اغلب ہے کہ وہ کبھی ایسی ویسی باتوں کو کبھی قبول کرینگے +

بقیہ پیدائش

قصاکار اگر وہ لڑکا تھوڑے روز زندہ رہ کر مر جاتا ہے تو اپنے دوستوں سے اپنی فضول خرچی کا افسوس ظاہر کرتے ہیں کہ وہی کوئی رسم لوگوں کو روپیہ دینے کے لئے آئی تھی سو وے ادا کرنا ہی ہوئی اور جب کبھی کسی کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اُس حالت میں خویش و اقربا اور ہمسایہ موافق رسم ملک کے بجائے تہنیت کے اُسکو تعزیت کا کلمہ سناتے ہیں باوجود کہ والدین کو دونوں آنکھیں برابر ہیں اور انہیں خوشی لڑکے اور لڑکی کی یکساں ہوتی ہے اور لڑکی جنانے والی دائی کو کچھ بھی انعام نہیں دیا جاتا اور لڑکے کی مانند گڑ بانٹا جاتا ہے بلکہ اس حیا کی بھی کچھ خدمت نہیں ہوتی اور زمانہ سلف میں اکثر ہندو اور بعض مسلمان افغان وغیرہ نے بیہودہ رسم مقرر کر رکھی تھی کہ جب دختر پیدا ہوتی تو اُسکو مار ڈالتے زمانہ حال میں باوجود انتظام پولیس کا ہے لیکن تو بھی اس رسم بد کا انسداد نہیں ہوا کیونکہ بعض بعض جگہ ایسی ایسی واردات وقوع میں آتی ہیں +

انتخاب اخبارات تار برقی

لنڈن - ۱۰ مارچ - ہوس آف لارڈس میں [illegible] صاحب نے بجواب [illegible] صاحب کے کہا کہ [illegible] کے بارہ

[illegible] نے ... ہمیشہ ... کیا لیکن [illegible] معلوم نہیں +

۱۰ مارچ ... [illegible] +

ہوس آف کامنس میں مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کہا کہ [illegible] ... [illegible] +

[illegible] +

[illegible] ... [illegible] +

[illegible] ... دوستوں سے ... درخواست قبول کی گئی +

[illegible] ... میں ہیں آرہی بھیجی +

[illegible] مسٹر گلیڈسٹون صاحب ... قبول کرینگے +

ایضاً - روس ... [illegible] +

ایضاً - عدن - سلطان نے ... [illegible] نہیں گئے +

اخبارات ملکی و ولایتی

سرحدی خبر - [illegible] ... ہرات ... [illegible] +

[illegible] ... ہرات ... [illegible] +

[illegible] ... ہرات میں پہنچ گیا ہے +

[illegible] ... محمد خان ... [illegible] ... شکست ... [illegible]

[illegible] ... بڑی ... [illegible] ... ضرور ... بھی ہوا +

سول سروس - [illegible] ... امتحان کے ... سول سروس میں داخل کئے جاویں +

پشاور - آجکل گرد و نواح پشاور میں بخار کی نہایت شدت ہے اور صد ہا آدمی ضائع ہوتے جاتے ہیں +

زنجبار - [illegible] سے معلوم ہوا ہے کہ سلطان زنجبار ... [illegible] ... +

چین - [illegible] ... شمالی اطراف کی بابت نہایت ... [illegible] ... +

جاپانی اخبار - [illegible] ... سلطنت جاپان ... [illegible] ... +

کشمیر - [illegible] ... کشمیر میں ... کی اجازت ... موقوف ہو گیا +

ترقی تعلیم - اخبارات سے ... [illegible] ... ۲۰۰ ... لڑکیاں ... [illegible] ... باقی ہیں ... [illegible] +

سیام - [illegible] ... [illegible] ... ایک میم صاحبہ سے پائی ہے +

خیوا - [illegible] سے منکشف ہوتا ہے کہ خیوا میں ... [illegible] ... کے مقابلہ کے لئے بندوبست ہوا ہے اور خیوا کے لوگ [illegible]

سابق پر ترجیح دی کہ اس گمان میں جیسا کہ پہر بھی فتح حاصل کیجئے

ملک امریکہ۔ اکثر ناظرین اخبارات پر ظاہر ہو گا کہ ملک امریکہ میں بسبب ہونے سلطنت جمہوری کے برضامندی رعایا حاکم ہمیشہ چار سال حکمرانی کرتا ہے چار سال گذشتہ میں پریسیڈنٹ گرینٹ صاحب جو ایک بزرگ سپہ سالار ہیں حکمران تھے۔ ماہ مارچ میں بعد اختتام میعاد چار سالہ کے صاحب موصوف حسب رضامندی کل باشندگان اور چار سال تک واسطے حکمرانی کے رکھے گئے ✢

غازیپور۔ یہاں مجسٹریٹ ایف ساٹن صاحب بہادر نے ایک کمیٹی منعقد فرمائی تھی جس میں یہ بات قرار پائی کہ علاوہ مدارس موجودہ کے تمام ضلع غازیپور میں اور چھ اسکول ذلیل قوموں کے لئے قائم کئے جاویں تاکہ قریب اور ذلیل پیشہ والوں کے لڑکے ان اسکولوں میں جو ابتک تمام تعلیم سے بے بہرہ رہے اور نہایت بندوبست کیا جو کہ کیا ناکہ ان لڑکوں کو ہر طرح سے مدد دی جاوے علاوہ اس کے ایک خیرات خانہ بھی بنایا جس میں سب اقسام غریب لوگ بافراغت وہاں سے کہانا کہاتے ہیں ✢ (از نسیم اخبار)

کچھ۔ راؤ صاحب والی کچھ نے اشتہار دیا ہے جو رعایا میں تقسیم کیا گیا اور مشتہر کیا ہے کہ بردہ فروشی یکقلم موقوف کرو اور تمام دستور میں قدم بقدم مروا جائے اور اگر کسی نے بردہ فروشی کی بعد اس کے آئی تو اسکی کل ریاست جو ملک کچھ میں واقع ہے ضبط کر لیا جائیگا۔ یہ تدبیر سرکار انگریزی کو بھی نہایت پسند آئی ہے چنانچہ گورنر جنرل صاحب نے راؤ صاحب کو اپنی رضامندی ظاہر فرمائی ہے ✢

پروشیا۔ ملک پروشیا میں کاشتکاروں کی حالت میں چند سال برابر ترقی نظر آتی ہے۔ سبب یہ ہے کہ تعلیم کاشتکاروں کے واسطے پادشاہی مدرسے مقرر ہیں جنہیں قریب سے قریب تر ہر ایک گاؤں کے لڑکے بہرتی ہونے کے جاتے ہیں اور انہی ترقی وہیں دیکھنی چاہئے حمد انداز ہیں ✢

بہاولپور۔ ایک شخص موہن نامے جسنے اپنے تیس سال کی روٹی مشہور کیا تھا چند ماہ سے یہاں وارد ہو کر سالانہ سامان کے منہ میں مزہ ہو گیا پر خسپ ہوا ... منہ میں دو تحریر وقت ... ساہو کار کے منہ میں رہنے کا اختیار پایا۔ ایک روز موقع پاکر ساہو کار کی دولت سے زیورات وغیرہ البتہ کچھ نقد لیکر چہپا ہو گیا اور بسبب کہ پکڑا گیا مگر اب تک کچھ سراغ نہیں ملا ہے ✢ (از صادق الاخبار)

ترقی تعلیم ضلع حیدرآباد۔ سنا ہے کہ پانچ برس کے اندر حیدرآباد کے ضلع میں عمر کی بہت ترقی ہوئی ہے ۱۸۶۷ء میں بمقام حیدرآباد کل ۲۰ اسکول تھے جنمیں انگریزی ہندوستانی کے اسی طالب العلم پڑہتے تھے ۱۸۷۲ء میں تین سو ہو گئے جنمیں پڑہنے والے ہو گئے اور تیرہ ہزار سات سو سینتیس طلبا کا شمار ہوا انکی فیس تعلیمات ۱۸۷۲ء میں تریسٹہ ہزار سات سو چھیاسی روپیہ ہوا ✢

بمبئی۔ یہ حکم ہوا ہے کہ تمام ماسٹر اعلی درجہ کے اسکولوں کے جو مستری یونیورسٹی میں پاس نہیں ہوئے چھ مہینے کے بعد امتحان دیا کریں۔ مسٹر سوویل کالج بمبئی پروفیسر کالج پونا کے طالب العلموں کو اب جو بمبئی میں سلطنت نظام میں لئے گئے ہیں ڈیپوٹی انسپکٹر سرشتہ تعلیم علاقہ نظام پر جو اول مسٹر ولکنسن انسپکٹر مکرزی نگلستان متقرر تھے اب انکی جگہ نواب الرحمن خاں دہلوی جوکہ تعلیم عمدہ ولیعہد ہو مقرر ہوئے ✢ (از نسیم ہند)

جیند۔ مہاراجہ جیند بہادر کے مرنے کا خبر سرگئی اور انگریزی صاحب بہادر واسطے فیصلہ اسکے مقرر ہوئے ہیں۔ (از پنجاب چینہ)

پٹیالہ۔ سنا جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے گورنمنٹ پنجاب کو درخواست کی ہے کہ جو قطعہ زمین لالاکے متروک گمسر یٹ گورد وارے کے گھٹ کچہری پرانے کے واسطے دیا گیا تہا واپس دیدیں ظاہرا یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں نے جو یہ تحریرات مہاراجہ پٹیالہ کو کیا ہے کہ اگر اس کا ارکش حکومت زمین اپنی دیجئے تو لوگے آرہتہ ہو گا ✢

جاپان۔ اس ملک میں ریشم کے کیڑوں سے بہت نکالنے ریشم کے تیل کا لا گیا قریب ایک سو من پونڈ کیڑوں سے چندر روپیہ تیل نکلا جس میں نہایت عمدہ جلتا ہے اگر یہ خبر درست ہے تو ارمنان رشد آباد و بہرہ وغیرہ میں بھی یہ جاری کیا جاویگا ✢

عجیب الخلقت۔ ہفتہ گذشتہ کو قصبہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ میں ایک کاریسی نے بچہ دیا تھا جسکے دو سر چار آنکہیں اور اس

چار کان تھے شکر ہے کہ یہ بچہ زندہ ہو کر مر گیا۔ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بھی اس بچہ کو دیکھنے تشریف لائے تھے اس وقت یہ بچہ عجائب سے ایک بیلہ معلوم ہوتا تہا شاہد کہ یہ بچہ مردہ عجائب خانہ ۔۔۔ میں بہیجا جاویگا ✢ (کوہ نور)

لودیانہ۔ سمی رام سنگہ قاتل کو جس نے موضع کمال پور میں بعد مار ڈالنے ایک آدمی کے نعش کو دریا میں بہادیا تھا کل ۶ ماہ مارچ حسب منظوری چیف کورٹ کے جیل کے سامنے صبح کو پہانسی دی گئی ✢

انسان کی زندگی کے بیان میں۔ انسان کی زندگی اگر حساب اوسط کیا جاوے تو قریب ساڑھے تینتیس برس کے ہے اور ہر ہزار لڑکوں میں سے جو پیدا ہوتے ہیں ستائیسواں برس تک نہیں پہنچتے اور دوسرے پچیس اپنے ساتویں سال کو نہیں دیکھتے اور صرف پچاس ان سب میں سے پچیس برس کی عمر تک جیتے رہتے ہیں ہر ایک ہزار شخصوں میں صرف ایک اسی برس کے سن کو پہنچتا ہے اور ایک منٹ میں ساٹھ آدمی تمام دنیا میں مر جاتے ہیں یعنی ہر ایک چھ سو ہر ایک گھنٹے میں ✢

لمبے قد والوں کی بہ نسبت پستہ قدوں کو عمر کی قلت ہے اور ان لوگوں کو زیادہ عمر دراز ہوتی ہے جو تنددرستوں کو عمر اوسط بیالیس برس اور غریبوں کی عمر صرف بیس کی ہوتی ہے ✢ تمام دنیا میں ایک ہزار باشندے شمار میں معلوم ہوتے ہیں جو آٹھ ہزار مختلف بولیاں بولتے ہیں ✢ (از مخزن صبح)

بقیہ تعلیم نسوان

اب غور کرنا مقام ہے کہ جس طرح چند سے بن داشن کو کبھی نفع نہیں ہوتا اسی طرح عالم کو ناخواندہ رہنا ہے کام جہل سے بھی بیٹے پاتے ہیں نفس حاصل کرتا ہم دیکھاں ہیں نظر پہنچتا ہے جاہل ہو اور مرد عالم رہا ل تو خوف نفاق ظاہر ہے۔ اور صورت نہ معلوم ہو تو بیاوث روشنی ہو بچے خاندان کا نام روشن کیا چاہتا ہے اسکی دلی خواہش یہ ہے کہ بیوی بھی یہ سلیقہ مند ہو اور اپنی خوراک اور لباس خانگی پوشاک اور اس کی عادت اور اس مزاج کی تربیت پیدا کرے اور اس مصیبت پر ہوں گے

وہ عورتیں جن کے سبب کا اثر ہے میں نہیں رکھتے اتفاق و اخلاق
اخلاق میں ایک دوسرے سے رفاق و اتفاق کا اشتیاق ہو جس عنوان پر
غرض کہ درست رہنا عادت ہی سے اوضاع و اقسام کی ترقی و عزت
وقدر ہم تیری اصل و نقل کیفیت حاصل کرنے پر عادی ہو گئے
کے لئے ہمیں مردوں کے قدم بقدم راہ استقلال پھیلاؤ چاہئے
تعلیم دنیا اس زمانہ میں ایک بے حیثیت عورت بھی واقف ہو کے
ساوی ہے ہم کتنے ہی باتوں سے غور کریں گو کسی دین سے ہو
پر مردوں کی جو تفصیل نظر نہیں آتی کل امور سب حقوق
میں اور ہمیں مردوں کی حد در میں اور اپنے استحقاق کی ہر جا
جب ہر ایک معاملہ میں اتفاق ہو جب آتا ہے تو پھر کس سے
اس خدمت عقلی اور دولت گیری سے محروم رکھا جاتا ہے
علم نہیں ہو جاتے۔ آدمیت نہیں سکھاتے ۔ مرد اور ایک
اس کو بہتر جانتا اور ہمیں فطاعی کی وجہ سے کا فائدہ اور زبان
اور بار کثرت حماقت سے اپنے نفع و نقصان کو بھی نہیں سمجھتے
مگر ان چار حرفوں کا پڑھنا اور دین ہو تو بھی چند تکرارات سے
سکھائی ہو اور اگر وہ ہر طور خود اسباب معاشرت اور امور خانہ
میں نفع تعلیم اور حصول فتح کرکے تو وہ احسنہ تحسین ہے بہشت
اور کوئی فائدہ ہے بلکہ صورت معاش میں بھی اور وہ کافی ہے
شائستہ ۔ تو کہ عادات و تربیت یافتہ ہو جاوے کے ۔ تا کہ ہمیں ایک
بڑا وسیلہ ہے ۔ اگر ہم جیسی کہ تم خدمت کہیں سے ہی علمی لیاقت اور
حالات تربیت سے فیضیاب ہو جائیگا تو بڑا ہو کر بڑی سہولت سے
سے علوم و فنون میں فضیلت پائیگا اور حالات تعلیم بھی آسانی کی
محنت اور والدین کی شفقت سے الضاعف فایدہ حاصل ہوگا ۔ اور
ہر وقت کی تادیب و تنبیہ بہت سے بڑھ کر فاضل بن جائیگا ۔ سیدات بھی
قابل گذارش ہے کہ کل زن صاحب حقوق علیہ ہیں کہ وقت مذہب ایک
مذہب ہی مرد ہی ہیں خود صاف ہے اور ثروت مستند ہے جو پورا
دہ بنیت مستقل حصول مشغول ہو یا وہ تر سکھئے ہو ۔ پہنچنے پر منظور ہو
اس صورت میں بھی طوائف نسوں تعلیم و تربیت کے شادیاں میں
نہیں آتیں نقصان میں جہاں ہیں ۔ سب سے بڑا اور حقیقت خدا کے
حق سے واقف ہے اور وہ صفت جس قدر منظر ہو حقیقی بیان ہے نہیں ہے
امیر ہے ۔ وقت ہو کر کوئی مرض ایسی ہو وہ آرام ابدی میں فرشتوں
کی مانند بہت خدا کے مصروف خوانی اور عبادات الٰہی میں مصروف

خوش وقت ۔ بیچے ۔ بوڑھے ۔ زبان سے بے بہرہ ۔ بجز گناہوں کی معافی
کے صبح سے شام تک ۔ بچیاں و قبریں جس میں بیٹھے اور دل کی کیفیت
کو کبھی تازہ ہو گویا ان کو ان تمام دلوں کا خود ہے یہ ہو کہ تحسین کریں
خوف خدا بھی آ رہا ہے مثل رحم و عقبہ ابدی متفقان محبت منتظم ہو
بہتری و ذاتی حوصلہ بہبودی اور حسن اخلاق سیکھا ہی درجہ
سب امور متعلقہ اس امر کے ہیں کہ ہم عورتوں کو مذہبی تعلیم دیں اور
ان سب قباحتوں کا لازم ہے ذمہ ہیں ۔

فراموش شدہ جھاڑو

چند سال گذرے کہ شہر ڈبلن میں ایک لڑکا اپنا
جھاڑو لئے کوچے کے سرے پر کھڑا تھا اور اُسکے سارے
خیالات راستہ کو جھاڑنے اور پیسے کمانے پر تھے ۔ یکایک
ایک وکیل صاحب نے اپنا ہاتھ اُس لڑکے کے کاندھے
پر رکھکر کہا کہ بھائی کیا تم جانتے ہو کہ تم ایک لاکھ روپیہ کا
وارث ہوگے لڑکے نے کہا کیا یہ سچ ہے وکیل نے جواب دیا
کہ سچ ہے ابھی مجھے خبر ملی ہے میں جانتا ہوں کہ تم ہی
حقیقی وارث ہو وہ لڑکا چلا گیا مگر اپنا جھاڑو بھول گیا کیا
تم تعجب کرتے ہو کہ ایسے ایسا کیا ۔ وہ کون ہے جو ایسی خوش
حالت میں اپنے جھاڑو کو نہ بھولے ۔ ایسا ہی بہتیرے گنہگار
جو اپنی زندگی دنیوی خوشیوں میں صرف کرتے ہیں جب
سنیں کہ بہشت حاصل ہو سکتی ہے لازم ہے کہ گناہوں کی
زیب و جد و خوشیاں بھول جاویں اور آسمانی خوشیوں
کی تلاش میں اپنی زیست بسر کریں ۔

زندہ ایمان

اگر تمہارا دین پھل نہیں لاتا وہ کچھ کام کا نہیں
چراغ ہوتا نہیں لیکن روشنی دیتا ہے شیشہ محض

یا گھنٹہ نہیں بجاتا مگر اُسکی روشنی بڑی دور تک جاتی
میں اسی جہاز کو نظر آتی ہے ۔ چاہئے کہ تمہارے کام
تمہارے دین کی سچائی پر گواہی دیں ۔ جو بہشت مجھے
میں حاصل کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ خدا کو راضی کروں
اور اُسکا جلال دل و جان ظاہر کروں میں اُسی بہشت
کا مشتاق ہوں یہی میرا دین اور میری خوشی ہے ۔

رسید زر

سہ ماہی مشمولہ ذیل صاحبوں کا چندہ بابت قیمت پیشگی عنایت فرمایا
اسپر کہ اور صاحبان بھی جلد مہربانی فرماوینگے چنانچہ نام بھی کے درج
ذیل ہیں ۔

نظام الدین صاحب	۱۲
ماسٹر غلام محمد صاحب	۱۲
ماسٹر خیر الدین صاحب	۱۲
مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲
ماسٹر نہال خان صاحب	۱۲
ماسٹر نبی بخش صاحب	۱۲
ماسٹر ست مل صاحب	۱۲
ماسٹر ہری رام صاحب	۱۲
امام الدین صاحب	۱۲
سالگرام صاحب	۱۲
کاشی رام صاحب	۱۲
اروڑہ	۱۲
بسنت سنگھ	۱۲
ملرا چ صاحب	۱۲
باقی رام صاحب	۱۲
رادھا کشن صاحب	۱۲
سدانند صاحب	۱۲
حافظ محمد سراج الدین محمد صاحب	۱۲
احمد مرزا صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس سیالکوٹ	۱۲

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وہری صاحب چھپا